ضابطہ اخلاق

برائے

امیدواران، ووٹرز

جاری کردہ

الیکشن کمیٹی برائے سی آئی پی الیکشن 2021

قومی کولیشن فار انکلیوسو پاکستان کے صوبائی ممبران کے انتخابات کرانے کے ذمہ دار کمیٹی ہونے کی حیثیت سے الیکشن کمیٹی (چیئرپرسن واراکین) نے قومی کولیشن فار انکلیوسو پاکستان (این سی آئی پی) کے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں اور ووٹروں کیلئے درج ذیل ضابطہ اخلاق مرتب و جاری کیا ہے۔ نیچے درج ضابطہ اخلاق کی ہر ایک شق انتخابی عمل میں شریک ہر ایک فرد پر یکساں اور مساوی طور پر لاگو اور واجب التسلیم و تعمیل ہے۔ انتخابی عمل کے تمام کرداروں کیلئے اسکی ہر شق الیکشن کمیٹی کا واجب التعمیل حکم تصور ہو گا اور اسکی کسی بھی شق کی خلاف ورزی متعلقہ امیدواروں کیلئے انتخابی عمل سے ممکنہ اخراج کا سبب بن سکتی ہے۔

لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ سی آئی پی انتخابات کے تمام امیدواران اور ووٹرز اس ضابطہ اخلاق کی تمام شقوں کو مکمل اور بغور پڑھیں گے اور اس کو انتخابی مہم کے تمام مراحل کے دوران مدنظر رکھتے ہوئے اسکی سختی کیساتھ پابندی کریں گے۔

ضابطہ اخلاق کے اہم ترین نکات

1۔ امیدواران اور ووٹرز انتخابی مہم اور انتخابی عمل کے تمام مراحل کے دوران کوئی ایسا عمل نہیں کرینگے جو:

- ملکی یا قومی قوانین کی خلاف ورزی تصور کیا جاسکتا ہو۔
- مسلمہ انسانی اخلاقیات کے منافی تصور کیا جاسکتا ہو۔
- معاشرتی اقدار اور ثقافت کے منافی تصور کیا جاسکتا ہو۔

2۔ امیدواران اور ووٹرز انتخابی مہم سمیت انتخابی عمل کے تمام مراحل میں

- اپنی انتخابی مہم کو صرف اپنے منشور (انتخابی وسیاسی عمل میں تمام طبقات کی بامعنی شمولیت) کے نکات تک محدود رکھیں گے

- پر امن رہیں گے۔
- باہم منفی پر اپیگنڈے اور بے جا و غیر معیاری تنقید سے احتراز رہیں گے۔
- نسلی، لسانی، مذہبی، علاقائی یا صنفی تعصبات کو ابھاریں گے نہ ہی اپنے حق میں استعمال کریں گے۔
- باہمی احترام کو یقینی بنائیں گے اور کسی بھی ایسے عمل سے بچیں گے جو کسی کی تضحیک و تحقیر کا سبب گردانا جاسکتا ہو۔
- اور الیکشن کمیٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونیوالے تمام احکامات اور ہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔

3۔ امیدواران اور ان کے حامی ووٹرز کو اپنی طرف راغب کرنے کیلیئے ایسی سرگرمیاں جو ملکی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں شامل ہیں، جیسا کہ

- ووٹرز کو رشوت دینا۔
- ووٹرز کو ڈرانا دھمکانا۔
- جعلی ووٹر کا روپ دھارنا۔
- پولنگ سٹیشن کے اندر کسی کو ووٹ دینے پر قائل کرنا یا ووٹ ڈالنے سے منع کرنا وغیرہ

سے مکمل اجتناب کریں گے۔

4۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حامی اپنی ذات یا اپنے گروپ کیلیئے ووٹ کے حصول کیلیئے کسی بھی ووٹر پر یا امیدوار پر کسی ایسے فرد، گروپ یا ادارے سے دباؤ یا سفارش کروانے سے گریز کریں گے جو

- کسی بھی لحاظ سے اس امیدوار کے کاروبار یا ملازمت وغیرہ پر اثر انداز ہونے کے قابل ہو۔
- کسی بھی لحاظ سے اسے نقصان پہنچانے یا فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہو۔
- ووٹ کے استعمال کرنے یا ووٹنگ سے کسی کو باز رکھنے کی ساز باز یا خفیہ یا کھلے معاہدے کی کوشش کریں گے نہ ہی کسی ایسی کوشش کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

5۔ پولنگ ڈے پر تمام امیدواران، ان کے ووٹرز پولنگ سٹیشن پر تعینات انتخابی عملے سے مکمل تعاون کریں گے

- پولنگ سٹیشن اور پولنگ بوتھ کے اندر بدنظمی سے بچیں گے۔

- پولنگ سٹیشن اور پولنگ بوتھ کے اندر کوئی ایسی چیز لیکر داخل نہیں ہوں گے جو اسلحہ یا ضرر رساں آلات میں شمار ہوتی ہو۔

چونکہ ہم سی آئی پی کے انتخابات کی مہم واٹس ایپ گروپ کے ذریعے چلا رہے ہیں تو یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ الیکٹرانک جرائم کی روک تھام ایکٹ 2016 کے تحت

- کسی کی تصویر یا ویڈیو پر پر عریاں تصاویر اور ویڈیوز آویزاں کرنے پر 5 سال قید یا 50 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتیں ہیں۔
- آن لائن ہراساں کرنے، بازاری یا ناشائستہ گفتگو کرنے پر 3 سال قید یا دس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتیں ہیں۔
- کسی بھی شخص کی شناخت کو بلا اجازت استعمال کرنے پر 3 سال قید یا پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتیں ہیں۔
- شر انگیز تقریریں 7 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتیں ہیں۔
- جرم اور نفرت انگیز مواد کی تائید و تشہیر پر 7 سال قید یا ایک کروڑ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتیں ہیں۔